عکسی
خطبۂ علمی
کتب خانہ اشاعت الاسلام چوڑیوالان دہلی ٦
Z. RAUSHAN

پہلا خطبہ جمعہ کا مع ۴۰۔ اشعار مثنوی میں

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہلِ ایماں بے شمار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ یَوۡمَ الۡجُمُعَۃِ سَیِّدَ الۡاَیَّامِ ۔ وَلَا نَعۡبُدُ وَلَا نَسۡتَعِیۡنُ اِلَّا اِیَّاہُ ۔ وَھُوَ الَّذِیۡ فَرَضَ صَلٰوۃَ الۡجُمُعَۃِ بِقَوۡلِہٖ تَعَالٰی اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ۔ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡاَنَامِ ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الۡکِرَامِ ۔ خُصُوۡصًا عَلٰی اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ بَعۡدَ الۡاَنۡبِیَآءِ بِالتَّحۡقِیۡقِ ۔ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَبِیۡ بَکۡرِنِ الصِّدِّیۡقِ ۔ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدۡقِ وَالصَّوَابِ ۔ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِ ۔ وَعَلٰی کَامِلِ الۡحَیَآءِ وَالۡاِیۡقَانِ ۔

اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ اَبِیْ
مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ
الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ
وَالتَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ہ

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہلِ ایماں بیشمار
جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لاکلام
ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز
اور نمازِ جمعہ سیم جس کسی نے ترک کی
مومنو جس کا نمازِ جمعہ اکثر کام ہے
اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذاب اس پر بڑا
بندگی حق کی کرو دن رات نفع زندگی
آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روزِ قیام
پرسشِ اعمال خالق جس گھڑی فرمائے گا
منزلِ مقصود پر کس طرح ہم پہنچیں گے آہ
اور ہزاروں سال کی راہ صراط پُر خطر

یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطورِ اختصار
ہو دُعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام
اُس سے ہوتا ہے بہت بیزار ربِّ بے نیاز
دین اور اسلام کو بے شبہ اُس نے پیٹھ دی
ستّو شہیدوں کا ثواب اور اجر اُس کے نام ہے
ہے یہ مضمونِ احادیثِ شریفِ مصطفےٰ
بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی
سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام
مُلک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا
حد سے افزوں اپنے سر پر ہو گیا بارِ گناہ
بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر

بارِ عصیاں کے سبب گر اُس سے دوزخ میں گرا
جس کے اندر ہیں عذابِ بیحد و بے اِنتہا

باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن اور یار و غار
عاشق و معشوق و نوکر بندۂ خدمت گذار

کام آنے کا نہیں ہر اک جُدا ہو جائے گا
بلکہ اِک اِک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

توبہ عصیاں سے کرو ہر وقت پہلے موت کے
ورنہ پیش آئے خرابی سخت پیچھے موت کے

ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنین
کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں

ہے ثباتِ ہستی موہوم مانندِ حُباب
یا ہے افسانہ کوئی یا ہی خیال اور یا ہے خواب

تندرستی ہے بڑی شے اِس کو نعمت جانئے
زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانئے

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں
جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں

ہاتھ میں اور پاؤں میں پھر زور یہ قوّت کہاں
نطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں

ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی
یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آئے گی

جو گیا مُلکِ عدم کو یاں نہیں آئے گا پھر
پنج رُوزہ زندگی کوئی نہیں پائے گا پھر

ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغ افلاک پر
قبر میں سونا پڑے گا اُن کو فرشِ خاک پر

ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یاں جن کے ہاتھ
گور میں کل جائیں گے وہ پا برہنہ خالی ہاتھ

شوکت و تخت و کُلاہِ بادشاہی ہے یہاں
بیکسی، دو گز زمیں دلقِ گدائی ہے یہاں

ہیں یہاں زربفت کے اور کمخواب کے سو پیرہن
اور وہاں لے جائیگا یاں سے اگر کچھ ہے کفن

ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسین و بے نظیر
ایک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں مُنکر نکیر

جن کو کھانے کے لئے یاں ہیں غذائیں بیشمار
عاقبت ہو جائیں گے اِک دن غذائے مور و مار

غیر اعمالِ نکو واں کون سا کام آئے گا
چھوڑ کر تنہا چلے آئیں گے خویش و اقربا

جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال — کیسے کیسے ماہ رُو واں ہو رہے ہیں پائمال

فرشِ گُل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں — اور تکبّر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں

قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا — عطر و پان و پھول بن اِکدم نہیں آرام تھا

گُل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن — غیرتِ سنبل تھی کاکُل اور تن رشکِ چمن

خاک میں ایکبار گی یوں مل گئے زیرِ زمیں — نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں

رشتۂ دنداں تھے جو غیرت دہ سلکِ گُہر — جس پر بوسیدہ کی صورت گر پڑا سب یکدگر

اُستخواں ہر عضوِ تن کا ہو گیا اُن سے جُدا — کوئی خندق میں گرا ہے کوئی رستے میں پڑا

سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں — مُہرۂ گردن کہیں ہے آئینۂ زانو کہیں

ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنہ کہیں — کُہنی اور پہنچا کہیں اُنگلی کہیں پورا کہیں

جائے عبرت ہے یہ دُنیا کچھ نہیں زیبا غرور — ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دُنیا کا بھلا چاہے اگر علمی تو اب — کر خدا کی اور محمد کی اطاعت روز و شب

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ۔ خطبۂ ثانیہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ط وَصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يٰٓاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ہ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ہ

دوسرا خطبہ جمعہ مع ۲۸ - اشعار اردو

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ الْمَغْفِرَةِ ذُرِّ قُلُوْبِ
اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَشَرَحَ
صُدُوْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلٰٓى اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
بِكَثْرَةِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِهِمْ اَمِيْرِ

الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ التَّقِیِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَعَلٰی اَعْدَلِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ النَّقِیِّ بِفَیْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰی اَحْلَمِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ الزَّکِیِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰی اَعْلَمِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ الرَّضِیِّ قَاطِعِ الْکُفَّارِ
بِذِی الْفِقَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ
السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنِ
مُحَبَّتُهُمَا مُوْجِبُ النَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ کَاشِفَیْ اَسْتَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةِ الزَّهْرَآءِ بِاَزْهَارِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِبِشَارَةِ
الْمُصْطَفٰی وَعَلَی الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰی کُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ شَفِیْعٌ فِی الْحَشْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَنَجَاةٌ مِّنَ
النِّیْرَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَمَکْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ الْجِنَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَمَفْتُوْحٌ بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
بِبَرَکَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ تُنَادِیْ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلٍ یَا رَحْمٰنُ نَطْلُبُ اَنْ تَحْشُرَنَا
سَاعَةً حَتّٰی نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اتنی غفلت تو نہ کر علمیؔ خدا کے واسطے | فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے
نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ | آئے تھے دُنیا میں ہم جس مُدعا کے واسطے
حیف تُو سوتا رہے ہر صبح اور وقتِ اذاں | مُرغ ماہی سب اُٹھیں یادِ خدا کے واسطے
کب عمارت کو جہاں کی پائیداری ہے عزیز | عمر کھوتا ہے عبث اِس کی بِنا کے واسطے
حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب | رات دن کرتا ہے عمرِ بے بقا کے واسطے
ہے تکبّر زر پہ لا حاصل کہ بعدِ مرگ بس | ایک ہی رستہ ہے سب شاہ و گدا کے واسطے
مال و زر مُلک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم | کب کسی کو ہے بقا، سب ہے، فنا کے واسطے
بیٹھ رکُنجِ صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا | مت اُٹھا رنج و عنا گنج و غنا کے واسطے
گو سُلیمانِ زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا | آخرش تو چونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے
آج جو دینا ہے دے لے کل خدا جانے یہ مال | ہووے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے
کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث گور میں | بابِ رضواں سے کھُلے کھڑکی ہوا کے واسطے
پنجگانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے | فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے
ترک کر سب کام مت دیر کر جب سُن لی اذان | جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے
رُوز جمعہ کا مُبارک ہے کہ ہے اُس رُوز میں | ایک ساعت خاص مقبولِ دُعا کے واسطے
ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو | خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے
تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال | سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے
تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو | فکر فاسد ہے حصولِ کیمیا کے واسطے
شمعِ اعمالِ نکو روشن تو کر ہمراہ لے | کُنجِ قبرِ تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے

پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب
قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے

دست و پا کام و زبان و چشم گوش و نقد مال
چاہیئے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے

شکر کے معنی یہ ہیں ہو اُن سے محتاجوں کو نفع
مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے

تجھ سے جبتک ہو سکے ہو رنج کا اُن کے شریک
یعنی کر سامان راحت اقربا کے واسطے

نارضامندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر
کام جو کرنا ہے کر اُس کی رضا کے واسطے

مت چھپا حق کو نہ کہ ناحق کہ حق راضی رہے
سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے

کام دوزخ کا کیا جنّت کا ہے اُمیدوار
قصر جنّت تو بنا ہے پارسا کے واسطے

حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ
آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے

اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر
دونوں ہاتھوں کو اُٹھاتا ہوں دُعا کے واسطے

چل طریقِ حق پہ علمی ڈر تو حق سے رات دن
پڑھ دُرودِ حق محمد مصطفٰے کے واسطے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيعِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيمٌ ۔ خطبہ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاۤ اَيُّهَا النَّاسُ نَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ

اَلشَّفَاعَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ
وَسُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ
نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ
خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ
اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

تیسرا خطبہ مشتمل بر اسمائے خدا و رسول صلعم مع ۲۳ اشعار اردو

حضرت آدمؑ نبی نیچے زمیں کے چل بسے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ط هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ
الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ
الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِيُّ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ
الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيُّ الْمُتَعَالِيُ الْبَرُّ التَّوَّابُ
الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مٰلِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُّ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیُ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيُ الْوَارِثُ
الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِيُ الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَسَهٰى
عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدَقِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ وَالْاِحْتِسَابِ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ فَتَّاحُ الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَھِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَۃِ لِمَرْضَاتِ اللّٰہِ الْمَنَّانِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَوْدَاعِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ ن الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰی سَائِرِ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ رَضِیَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

حضرتِ آدمؑ نبی نیچے زمیں کے چل بسے
نورِ کشتیبانِ عالم بھی یہاں سے چل بسے

یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ
حاکم و عالم سلیماںؑ مُہر والے چل بسے

ہودؑ اور ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ ایوبؑ و شعیبؑ
دعوتِ اسلام کرکے ٹھیرے چندے چل بسے

آسماں پر عیسیٰؑ اور داؤدؑ و موسیٰؑ خاک میں
لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے
جنّت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے

اور بوبکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ
صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے

حضرتِ خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ کی
طیبؓ و طاہرؓ نبی کے دونوں بیٹے چل بسے

نورِ چشمِ مرتضےٰ لے دینے سے دشمن کے زہر
پی لیا اور پارۂ دل مُنھ سے ڈالے چل بسے

شاہِ دشتِ کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے — زخمِ تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چل بسے

بو حنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام — انتظامِ شرع کر کے دیکے فتوے چل بسے

غوث الاعظم شیخ عبدالقادر اک عالم کے فخر — اور جنید و شبلی کے مانند کتنے چل بسے

یوسف و شیریں عذرا لیلیٰ و بلقیس سے — کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے

وامق و قیس و زلیخا و سلیماں کوہ کن — عاشقِ کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے

انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری — سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے

تھے جو لقمان و ارسطو اور افلاطون حکیم — کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے

بوعلی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب — موت کا دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے

ساتھ جن کے تھا یہاں لشکر و فوج و سپاہ — بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے

ایک ساعت بھی نہ ٹھہریگا جن کا وعدہ آگیا — جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے

دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا — تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے

ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر — چپکے ہو کر شہر خموشاں میں ایسے چل بسے

چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ — جس طرح زیرِ زمیں یہ لوگ اگلے چل بسے

جیسے چل بسنا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ — دوست کل ہم کو کہینگے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر — کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهِ الَّذِيْ اَسْمَآءُهٗ مُحَمَّدٌ

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُودٌ اُحِيدٌ وَحِيدٌ مَاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ طٰهٰ يٰسٓ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ طَيِّبٌ سَيِّدٌ رَسُولٌ نَبِيٌّ رَسُولُ الرَّحْمَةِ قَيِّمٌ جَامِعٌ مُقْتَفٍ
مُقَفٍّ رَسُولُ الْمَلَاحِمِ رَسُولُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ كَلِيلٌ مُدَثِّرٌ مُزَّمِّلٌ عَبْدُ
اللّٰهِ حَبِيبُ اللّٰهِ صَفِيُّ اللّٰهِ نَجِيُّ اللّٰهِ كَلِيمُ اللّٰهِ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ خَاتَمُ الرُّسُلِ مُحْيٍ
مُنْجٍ مُذَكِّرٌ نَاصِرٌ مَنْصُورٌ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ مَعْلُومٌ
شَهِيرٌ شَاهِدٌ شَهِيدٌ مَشْهُودٌ بَشِيرٌ مُبَشِّرٌ نَذِيرٌ مُنْذِرٌ نُورٌ سِرَاجٌ مِصْبَاحٌ
هُدًى مَهْدِيٌّ مُنِيرٌ دَاعٍ مَدْعُوٌّ مُجِيبٌ مُجَابٌ حَفِيٌّ عَفُوٌّ وَلِيٌّ حَقٌّ قَوِيٌّ
اَمِينٌ مَامُونٌ كَرِيمٌ مُكَرَّمٌ مَكِينٌ مَتِينٌ مُبِينٌ مُؤَمَّلٌ وَصُولٌ ذُوقُوَّةٍ
ذُوحُرْمَةٍ ذُومَكَانَةٍ ذُوعِزٍّ ذُوفَضْلٍ مُطَاعٌ مُطِيعٌ قَدَمُ صِدْقٍ رَحْمَةٌ بُشْرٰى
غَوْثٌ غَيْثٌ غِيَاثٌ نِعْمَةُ اللّٰهِ هَدِيَّةُ اللّٰهِ عُرْوَةٌ وُثْقٰى صِرَاطُ اللّٰهِ صِرَاطٌ
مُسْتَقِيمٌ ذِكْرُ اللّٰهِ سَيْفُ اللّٰهِ حِزْبُ اللّٰهِ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفٰى مُجْتَبٰى مُنْتَقٰى
اُمِّيٌّ مُخْتَارٌ اَجِيرٌ جَبَّارٌ مُجِيرٌ اَبُوالْقَاسِمِ اَبُوالطَّاهِرِ اَبُوالطَّيِّبِ اَبُوابْرَاهِيمَ مُشَفَّعٌ
شَافِعٌ صَالِحٌ مُصْلِحٌ مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ صَادِقٌ مُصَدِّقٌ صِدْقٌ سَيِّدُ
الْمُرْسَلِينَ اِمَامُ الْمُتَّقِينَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ
بَرٌّ مُبِرٌّ وَجِيهٌ فَصِيحٌ نَاصِحٌ وَكِيلٌ مُتَوَكِّلٌ شَفِيقٌ رَفِيقٌ رُوحُ
الْقُدُسِ رُوحُ الْحَقِّ رُوحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُكْتَفٍ مُقِيمُ السُّنَّةِ
مُقَدَّسٌ بَالِغٌ شَافِعٌ وَاصِلٌ مَوْصُولٌ سَابِقٌ سَائِقٌ هَادٍ مُهْدٍ مُقَدَّمٌ

عَزِيزٌ فَاضِلٌ مُفَضِّلٌ فَاتِحٌ مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ عَلَمُ
الْإِيمَانِ عَلَمُ الْيَقِينِ دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ مُضَحِّحُ الْحَسَنَاتِ مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ
صَفُوحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ مَخْصُوصٌ
بِالْعِزِّ مَخْصُوصٌ بِالْمَجْدِ مَخْصُوصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ
صَاحِبُ السَّيْفِ صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ صَاحِبُ الْإِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَاءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ صَاحِبُ
التَّاجِ صَاحِبُ الْمَغْفِرَةِ صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَاحِبُ
الْقَضِيبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ
صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ فَصِيحُ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجَنَانِ رَءُوفٌ
رَحِيمٌ أُذُنُ خَيْرٍ صَحِيحُ الْإِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيمِ عَيْنُ الْغُرِّ
سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيبُ الْأُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ رَافِعُ الرُّتَبِ
عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ كَرِيمُ الْمَخْرَجِ رَفِيعُ الدَّرَجِ وَالسَّلَامُ عَلٰى اٰلِهٖ
الْمُكَرَّمِينَ وَصَحْبِهِ الرَّاشِدِينَ كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
تَعَالٰى لَيْلًا وَّنَهَارًا وَّاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ عَلٰى حَسَبِ اَمْرِهِ
الْمُكَرَّمِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

چوتھا خطبہ جمعہ کا منظوم مع ۲۵- اشعار اردو مثنوی

دس برس کی عمر جس دن ہو گئی یا بیسنت کی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحمدُ لِربٍّ ہُو شافٍ لِسقیمٍ — وَالشکرُ لِمَن اَرحمَ مِن کُلِّ رحیمٍ

اَلعالِمُ وَالواحِدُ وَالباقی اَبدًا — وَالغافِرُ لِلذَّنبِ جدیدٍ وَّقدیمٍ

اَلظاہِرُ وَالباطِنُ وَالنّافِعُ حَقًّا — اَلرّازِقُ لِلعبدِ وَاِن کانَ اَثیمٍ

اَلحاکِمُ وَالنّافِذُ لِلحُکمِ سَریعًا — لا مانِعَ ما یُوصِلُ مِن فضلِ کریمٍ

اَلعالِمُ وَالنّاظِرُ فی کُلِّ اَوانٍ — وَالحافِظُ مِن نّارِ سعیرٍ وَّجحیمٍ

اَلقابِضُ وَالباسِطُ وَالرّافِعُ رَبّی — اَلمُحیِی لِلمیّتِ مِن عظمٍ رَمیمٍ

وَاَشہدُ بِاللّٰہِ لَہٗ لَیسَ نَظیرٌ — اَلخالِقُ لِلعیسٰی مِن بطنٍ عقیمٍ

وَاَشہدُ بِالصّادِقِ لِلخَیرِ جَلِیٌّ — اَلقاسِمُ لِلکَوثرِ مِن کَرَمٍ عَمیمٍ

فَعلَیہِ صَلوٰۃٌ وَّسَلامٌ بِکَمالٍ — مِن عِندِ ہُوَ القادِرِ مِن غَیرِ نَدیمٍ

وَالمَلَکُ یُصَلّونَ عَلٰی اَفضَلِ رُسُلٍ — وَالنّاسُ جَمیعُونَ بِآدابٍ عَظیمٍ

وَعَلٰی اَوّلِ اَصحابِ نَبِیٍّ وَّرَسُولٍ — صِدّیقٍ رَفیقٍ ہُوَ فِی الغارِ نَدیمٍ

وَعَلٰی اَعدَلِہِم ناطِقٍ بِالحَقِّ صَوابًا — مِن ہَیبَتِہٖ فَرَّ اِبلیسُ رَجیمٍ

وَعَلٰی اَحلَمِہِم جامِعِ آیاتٍ شَریفٍ — عُثمانَ قَتیلٍ وَّہُوَ الکَربُ عَظیمٍ

وَعَلٰی زَوجِ بَتُولٍ اَسَدِ اللّٰہِ وَلِیٍّ — ہُوَ فاتِحُ لِلخَیبَرِ مِن فَضلٍ عَمیمٍ

وَعَلٰی قُرَّۃِ عَیْنَیْہِ شَہِیْدَیْنِ قَتِیْلَیْنِ
حَسَنَیْنِ سَعِیْدَیْنِ بِجَنَّۃِ نَعِیْمٍ

وَعَلٰی حَمْزَۃَ عَبَّاسٍ خِیَارَیْنِ اَمِیْرَیْنِ
عَمَّیْنِ شَرِیْفَیْنِ رَسُوْلٍ وَّکَرِیْمٍ

وَعَلٰی بِنْتِ رَسُوْلٍ ھِیَ زَھْرَاءِ بَتُوْلُ
لِلْخَلْقِ ضَمِیْنٌ ھِیَ فِیْ یَوْمِ سَہِیْمٍ

وَعَلٰی سَائِرِ مَنْ تَابَعَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا
رَحِمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَلَھُمْ فَضْلٌ عَمِیْمٌ

اِعْلَمُوْٓا اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَھْوٌ وَّلَعِبٌ وَّاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَۃَ لَھِیَ الْحَیَوَانُ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ اِنَّ مَلَکَ الْمَوْتِ وَکِّلَ بِکُمْ وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرٌ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ فِیْ نَوْمِ الْغَفْلَۃِ نَائِمُوْنَ

دس برس کی عمر جس دن ہوگئی یا بیس کی
آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی

تیس کے سن تک نشاطِ زندگی حاصل رہے
جب ہوا چالیس کا ہر کام میں کاہل رہے

اور جب اس عمر کو تہ سے گئے پورے پچاس
فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس

ساٹھ میں تکیہ و دیوار کی حاجت پڑے
جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑے

جب ہوئی اسی کی یا نوے کی عمر بے بقا
تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا

بلکہ اب تو اسی نوے بہت ہوتے ہیں کم
تھوڑے ہی سے سن میں جاتے ہیں چلے سوئے عدم

دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جواں
چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں

قصہ کوتہ ہے جیے تم سو برس یا ایک دن
اِس جہانِ بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن

سو رہے ہو کیوں بے فکر و بے غم بے خبر
اِک سفر درپیش ہے دور و دراز و پرخطر

توشۂ اعمال تھوڑا بارِ عصیاں بے شمار
منزلِ مقصد نہایت دور، شیطاں راہ مار

پُل صراط از بسکہ باریک وطول وتیز ہے
اِس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

نیک و بد اعمال تُولے جائیں گے میزان میں
ہو حساب ذرّہ ذرّہ حشر کے میدان میں

منزلِ اوّل ہے اس کی شہرِ خموشاں میں قبر
اِس میں تنگی کے سبب کروٹ کا لینا ہی جبر

وہ اندھیری کوٹھری ہی ہر طرف سے بند آہ
روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ

ہے سرہانے پائینتی خاک اور دہنے بائیں خاک
نیچے اُوپر خاک ہی تاریک تر ہی اِک مغاک

کچھ نہ مادر کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں
حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں

جو کوئی جاتا ہے واں اُس کی خبر آتی نہیں
کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں

موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیئے
پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیئے

پاؤں چلنے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر
دست و بازو ہل نہیں سکتے ہیں زنہار پھر

خشک ہو جائیگی زباں مُنھ سے نہ نکلے گا کلام
کچھ نہ کانوں سے سُنائی دے گا اُس دم لا کلام

آنکھیں مُند ہو جائینگی لب ہو جائیں گے بند ایکبار
پھر تو یہ مُردہ بدستِ زندہ ہے بے اِختیار

توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ اخی
کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی

بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے
فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے

توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو
امر و نہی حق تعالےٰ کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیقِ خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط إِنَّهُ تَعَالَىٰ جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۔ خطبہ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ط وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اِلاَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ سَمِيْعًا
قَدِيْرًا وَّنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مُخَاطَبُ نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ
وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ
الْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقِ الْاَمِيْرَ الزَّمَانِ
بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِحْسَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَزِيْزَ
الْجَلِيْلَ الْجَبَّارَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۔

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتفظ از آیات واحادیث مع ۳۵ اشعار

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۚ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۚ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ؕ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ هُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ ۚ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

وَرِضْوَانًا ط سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ط وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ط فَرِحِيْنَ
بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى
اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ط فَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ط وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ط
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ط وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ لا وَاِنَّ الدَّارَ
الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ط وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا وَّاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
جامہ کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

مرد و عورت، لڑکا لڑکی، اور لونڈی و غلام
چاہیے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز

اُٹھ اذانِ فجر سے پہلے بصدقِ دل مُدام
کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہکر نماز

فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کی رات دن
پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز

اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو
پوچھیں گے پہلے ملک ہنگامۂ محشر نماز

سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
زینتِ اسلام اہلِ دیں کا ہے زیور نماز

باغِ جنّت قصرِ جنّت حورِ جنّت اِک طرف
حشر کے دن ہوگی خالق کی طرف رہبر نماز

بارگاہِ حق تعالیٰ میں ہے وقتِ حاضری
رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز

لوگ تو سو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز

ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف
شادی ہو یا غم کسی حالت میں مومن پر نماز

تندرستی ہو یا بیماری وطن ہو یا سفر
گر نہ ممکن ہو اُترنا پڑھ سواری پر نماز

یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر
پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز

ہیں وہی مقبول درگاہِ خدائے دو جہاں
جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز

دیکھو شاہِ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی ‏ — سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز

جب اذانِ جمعے کی سُن لے جانبِ مسجد تو آ — سُنّتیں پڑھ خطبہ سُن پھر پڑھ جُھکا کر سر نماز

وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سُستی دُور کر — چاہیئے ہر ساعتِ مسنون کے اُوپر نماز

ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے — رُوزِ محشر جو اُلٹ ماریں ترے مُنہ پر نماز

حال پر افسوس اُن لوگوں کے جو پڑھتے نہیں — کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مال و زر نماز

حق تو ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک — کوڑی پیسہ دینا پڑتا گر انھیں پڑھ کر نماز

ہو کے مومن جو ادا کرتا نہیں اِس فرض کو — ہو بھلا اُس کے جنازے پر روا کیونکر نماز

دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائے گی — گر پڑھے گا حسبِ حکمِ حضرتِ داور نماز

منحصر کچھ انس و جاں حُور و ملائک پر نہیں — خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز

طوطا مینا شیر آہو مچھلی مُرغابی سدا — پڑھتے ہیں کُل ساکنانِ کوہ و بحر و بر نماز

جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال — صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز

ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب — کوئی دُکان میں پڑھے گا یا پڑھے گھر پر نماز

پاس کی مسجد میں ستائیس کا پائے ثواب — پانچ سو کا مسجدِ جامع میں پڑھ لے گر نماز

ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ — مسجدِ نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز

لاکھ کا چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور — جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز

بے نمازوں سے کوئی پوچھے پیرو کس کے ہو — پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز

پیشواؤں کے طریقہ پر ہی چلنا چاہیئے — پڑھتے آئے ہیں ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز

پڑھتیں بی بی فاطمہؓ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ — پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز

پڑھتے تھے محبوبِ سُبحانی و خواجہ جی مُدام ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم	شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز ہو کے شافعِ حشر میں دکھلائے گی جوہر نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول اُن کے صدقے میں
کر تو علمی کی قبول اے خالقِ اکبر نماز

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۃ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۃ خطبۂ ثانی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ کُنْتُ اَنَا اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَ خَطِیْبَھُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِھِمْ غَیْرَ فَخْرٍ وَّاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِیْبُھُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُھُمْ اِذَا یَئِسُوْا وَلِوَاءُ الْحَمْدِ یَوْمَئِذٍ

بِیَدِیْ وَاَنَا اَکْرَمُ وَلَدِ اٰدَمَ عَلٰی رَبِّیْ وَلَا فَخْرَ وَّبُعِثْتُ مِنْ خَیْرِ
قُرُوْنِ بَنِیْٓ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰی کُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِیْ کُنْتُ مِنْهُ
وَمَثَلُ اَهْلِ بَیْتِیْ کَسَفِیْنَةِ نُوْحٍ مَّنْ رَکِبَهَا نَجٰی وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا
غَرِقَ وَاَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمُ اقْتَدَیْتُمْ اهْتَدَیْتُمْ وَلَوْ کُنْتُ
مُتَّخِذًا خَلِیْلًا غَیْرَ رَبِّیْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی جَعَلَ
الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَ رَفِیْقِیْ فِی الْجَنَّةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَمَنْ کُنْتُ
مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ
الْفَاطِمَةُ سَیِّدَةُ النِّسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَخَیْرُ النِّسَآئِهَا خَدِیْجَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ ۵
وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَی النِّسَآءِ کَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَآئِرِ الطَّعَامِ وَمَنْ
اٰذٰی عَمِّیْ فَقَدْ اٰذَانِیْ وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِی
الْجَنَّةِ وَالزُّبَیْرُ فِی الْجَنَّةِ ۵ وَسَعْدُ بْنِ مَالِكٍ فِی الْجَنَّةِ وَاَبُوْ عُبَیْدَةَ
بْنِ الْجَرَّاحِ فِی الْجَنَّةِ وَسَعِیْدُ بْنِ زَیْدٍ فِی الْجَنَّةِ ۵ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَیِّدَنَا
مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَاِذَا سَالَ
اَعْطَیْتَهُ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِیْ اُمَّتِهِ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ
وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَآئِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ
رُّفَقَآئِهِ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاَسْقِنَا بِکَاسِهِ وَانْفَعْنَا بِمُحَبَّتِهِ ۵ اِسْمَعُوْا

وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ؕ

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع ۹ - اشعار اردو

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يٰٓاَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَدُوْمُوْا عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَاجْتَنِبُوْا عَنْ نَّهْيِهٖ فَاِنَّ لَكُمْ فِيْهِ خَيْرَ الدَّارَيْنِ ؕ

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل	حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل
نیکیوں میں سست ہو بدیوں میں چست	چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل
اب تو غفلت مت کر اور ہوشیار ہو	سن تیرا پہنچا ہے نزدیک اجل

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ جو قرآں میں ہے	کر عمل اُس پر نہ کر لیت ولعل
دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں	کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل
کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر	اونچے اونچے یاں تو بنوائے محل
روشنی کا قبر کی سامان کر	محض ہیں بیکار یہ شمع و کنول
کر جوانی میں تو کارِ آخرت	بس یہی کافی ہے رکھ اُس پر عمل
علمیؔ عاجز کی رکھیو آبرو	حشر میں اے خالقِ عزّ و جل

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ۔

خطبہ ثانیہ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط يَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ خَذَلَ اللّٰهُ اَعْدَاءَكُمْ اِعْمَلُوا الْاَعْمَالَ الصَّالِحَةَ وَاتَّقُوْا عَنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِيْ وَالذُّنُوْبَ وَاجْمَعُوْا خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى لِلْعُقْبٰى فَاِنَّ زَادَكُمْ قَلِيْلٌ قَلِيْلٌ ٥ وَسَبِيْلُكُمْ طَوِيْلٌ طَوِيْلٌ فَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ التَّوَّابِ ٥ وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِالصَّوَابِ ٥ وَاذْكُرُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ٥

ساتواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۵-اشعار اردو

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ عَلَی الشُّھُوْرِ شَھْرَ رَمَضَانَ وَنَزَّلَ فِیْہِ الرَّحْمَۃَ
وَالْغُفْرَانَ وَالشُّکْرُ لِلرَّحْمٰنِ الَّذِیْ شَرَّفَ عَلَی الْاَیَّامِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَفَرَضَ
صَلٰوتَہٗ عَلٰی اَھْلِ الْاِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّۃِ خَیْرِ الْاَنَامِ عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اِمَامِ الْھُدٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
اَحْمَدَ نِ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدَ نِ الْمُجْتَبٰی الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ
وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَخَصَّصَہٗ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ وَبِالشَّفَاعَۃِ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ لِلنَّجَاۃِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہِ
الْمُطَھَّرِیْنَ وَاَصْحٰبِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰٓی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ
بِالتَّحْقِیْقِ قَاتِلِ الْکُفَّارِ وَالزَّنَادِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَعْدَنِ الْحَیَآءِ وَالْعِرْفَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ

المطلوب کل طالبٍ امیرِ المؤمنین علی بن ابی طالبٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی الستۃ الباقیۃ من العشرۃ المبشرۃ الذین اسماءُ ھم سعدٌ وسعیدٌ وابو عبیدۃ والطلحۃ والزبیر وعبد الرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین العزیز الوھاب الحنان المنان وعلی عمیہ الشریفین المکرمین عند اللہ وعند الناس الحمزۃ والعباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما وعلی الامامین السعیدین الشھیدین ابی محمد ن الحسن وابی عبد اللہ الحسین وعلی امھما سیدۃ النساء بنت سید الانبیاء فاطمۃ الزھراء وعلی خدیجۃ الکبریٰ وعائشۃ الصدیقۃ الحمیراء وعلی امھات المؤمنین والمؤمنات و علی زمرۃ اھل بیتہ الطاعات وعلی فرق الاخیار المھاجرین والانصار وعلی الذین بایعوہ تحت الشجرۃ والتابعین البررۃ وعلی التابعین المتقین والصلحاء المھدیین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ہ

برکتوں سے ہی بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام	اِس لئے ہے مومنو ماہِ مبارک اِس کا نام
اِس مہینے میں نزولِ رحمتِ حق بے شمار	اِس مہینے میں کلامُ اللہ اُترا لا کلام
اِس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند	اِس مہینے میں کھلے جنّت کے دروازے تمام
اِس مہینے میں فرشتے اور سب ارواحِ پاک	آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر اژدہام

اِس مہینے میں شبِ قدر ایک ایسی ہے نہاں | جس کو دسؔ سو ماہ سے اچھا کہے ربُّ الانام

اِس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو | اِس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں تمام

اِس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول | اِس مہینے میں تمہیں تو یہ مناسب ہی مُدام

اِس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے | پائے ستّر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضلِ عام

اِن دونوں میں سُنّتوں کا اور نفلوں کا ثواب | مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہی ہر عابد کے نام

ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستّر نیکیاں | تا بمقدور اِس مہینے میں کرو تم نیک کام

نارِ دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا | اور رُوزِ حشر میں شافع ہو یہ والا مقام

اِس مہینے کی صفت اکثر رسُولِ حق نے کی | اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحابِ کرام

حسبِ فرمانِ الٰہی حسبِ فرمانِ رسُولؐ | ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اِس ماہ کا اہتمام

کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو | چاہیئے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام

دیکھنا سُننا ہے جس کا منع، کر دے ترک سب | آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لاکلام

رُوزہ کام و زباں جھوٹی نہ کہنا کوئی بات | غیبت و بُہتان سے بچنا اور نہ کرنا اتّہام

ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات | واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام

ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم | روز کھُلوایا کرو لوگوں کے روزے وقتِ شام

جو کوئی کھُلوائے رُوزہ پائے روزے کا ثواب | ہو اگرچہ لائقِ افطار تھوڑا سا طعام

اِس میں رُوزے دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب | ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام

ہر عبادت سے سوا اِس ماہ کے رُوزے کا اجر | روزہ داروں کے لئے ہے واقعی روزِ قیام

کوئی تو میوے کوئی حُوریں عبادت کی جزا | کوئی فردوسِ بریں میں پائے گا کوثر کا جام

روزہ داروں کو ولیکن ایسی اک نعمت ملے	کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز ربُّ الانام
یعنی دیدارِ خدا ہوگا قیامت کو ضرور	مثل اس کے کب ہے کوئی نعمتِ دارالسّلام
جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر	جانیں آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہِ صیام

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ۔ خطبہ ثانی۔ نَحْمَدُ اللّٰهَ خَالِقَ الْجِنَانِ وَالسَّقَرِ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اَيَّدَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِزِيَادَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخُذْلَانَ اَعْدَآءِ الْاِسْلَامِ مِنَ الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَاَصْلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَالَكُمْ فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالدِّيْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَاْمُرُكُمْ بِاِقَامَةِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسَةِ وَصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ فَضَائِلُهٗ كَثِيْرٌ مِّنْ اَنْ تُعَدَّ وَتُحْصٰى وَاَجَلُّ مِنْ اَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَصٰى فَافْعَلُوْا مَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَسُوْلُهُ الْمُصْطَفٰى اِنْ كُنْتُمْ تَشْتَهُوْنَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْحَمُ عِبَادَهُ الصّٰلِحِيْنَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱- اشعار اردو

سُلطانِ جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَکۡرَمَنَا بِصِیَامِ شَھۡرِ رَمَضَانَ شَھۡرٌ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡفُرۡقَانِ ط کَمَا قَالَ الۡحَنَّانُ الۡمَنَّانُ شَھۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ اَیۡ شَھۡرٍ اَوَّلُہٗ رَحۡمَۃٌ وَّاَوۡسَطُہٗ مَغۡفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ عِتۡقٌ مِّنَ النِّیۡرَانِ شَھۡرٌ تُفۡتَحُ فِیۡہِ اَبۡوَابُ الۡجِنَانِ وَتُغۡلَقُ فِیۡہِ اَبۡوَابُ النِّیۡرَانِ وَسُلۡسِلَ فِیۡہِ الشَّیۡطَانِ وَلَخُلُوۡفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطۡیَبُ عِنۡدَ اللّٰہِ مِنۡ رِیۡحِ الۡمِسۡکِ وَالزَّعۡفَرَانِ ط اَیُّ شَھۡرٍ مَنۡ خَفَّفَ فِیۡہِ عَنۡ مَمۡلُوۡکِہٖ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَاَعۡتَقَہٗ مِنَ النِّیۡرَانِ شَھۡرٌ مَّنۡ اَشۡبَعَ فِیۡہِ صَآئِمًا سَقَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنَ الۡحَوۡضِ الۡکَوۡثَرِ حَتّٰی یَدۡخُلَ الۡجِنَانَ شَھۡرٌ فِیۡہِ لَیۡلَۃٌ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَھۡرٍ شَھۡرٌ مَّنۡ تَقَرَّبَ فِیۡہِ بِخَصۡلَۃٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ کَانَ کَمَنۡ اَدّٰی فَرِیۡضَۃً فِیۡمَا سِوَاہُ مِنَ الۡاَحۡیَانِ شَھۡرٌ یَّشۡفَعُ لَنَا اِلٰی رَبِّنَا الۡمُسۡتَعَانِ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلُ اَھۡلَ الۡاِیۡمَانِ ط شَھۡرٌ مَّدَحَہٗ نَبِیُّ اٰخِرُ الزَّمَانِ سَیِّدُ الۡاِنۡسِ وَالۡجَآنِّ عَلَیۡہِ اَفۡضَلُ الصَّلٰوۃِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ ۵

سُلطانِ جہاں حضرتِ ماہِ رمضاں ہے	کیا شان ہے کیا شوکتِ ماہِ رمضاں ہے
پیغمبرِ برحق نے کہے اس کے بہت وصف	قرآن میں لکھی مدحتِ ماہِ رمضاں ہے

در بند ہیں دوزخ کے تو جنّت کے کھُلے ہیں
دیکھو تو عجب برکتِ ماہِ رمضاں ہے

اِک فرض ادا ہووے تو ستّر کا ملے اجر
مرغوبِ خدا طاعتِ ماہِ رمضاں ہے

کچھ فرض سے کم اس کو نہ رُتبہ میں سمجھنا
جو تم نے پڑھی سُنّتِ ماہِ رمضاں ہے

ہر صائمِ عاصی کی شفاعت یہ کرے گا
کیا صلِّ علیٰ ہمّتِ ماہِ رمضاں ہے

ہو کر کے سِپر آتشِ دوزخ سے بچائے
دن حشر کے یہ شفقتِ ماہِ رمضاں ہے

قرآں کا نزول اس میں، اِسی میں شبِ قدر
کیا مرتبہ کیا عزّتِ ماہِ رمضاں ہے

ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل
مطبوعِ نبی زینتِ ماہِ رمضاں ہے

بیشک اُسے ہو جائے گی دوزخ سے رہائی
جس کو کہ بدل اُلفتِ ماہِ رمضاں ہے

ہے عید کی اِک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت
سو حصے فزوں عشرتِ ماہِ رمضاں ہے

رُتبے میں فزوں روزے کی بو مشک سے ٹھہری
حقا کہ بہت حرمتِ ماہِ رمضاں ہے

قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر اِک جا
کیا نامِ خدا شہرتِ ماہِ رمضاں ہے

کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ
بے فائدہ پھر حسرتِ ماہِ رمضاں ہے

سب حکم بجا لاؤ تم اور غور سے دیکھو
کیا رحمتِ حق آیتِ ماہِ رمضاں ہے

لذّات سے فردوس کے ہوں گے متلذذ
جب سمجھیں گے کیا نعمتِ ماہِ رمضاں ہے

ہو جائے گا سب صائموں پر وا درِ ریّاں
محشر کو یہ کچھ اُجرتِ ماہِ رمضاں ہے

محروم ہو تم خُلد میں گر حور کے چاہو
یاں فرض تمھیں خدمتِ ماہِ رمضاں ہے

اے صائمو ہے موردِ رحمت یہ مہینہ
الحق کہ بہت رحمتِ ماہِ رمضاں ہے

آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت
اِن روزوں کو جو یہ صحبتِ ماہِ رمضاں ہے

قسمت میں اگر دولتِ ماہِ رمضاں ہے		علی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ خطبہ ثانیہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللهُ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۝ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ وَثَبِّتْ سَلَاطِيْنَ الْعَهْدِ وَالزَّمَانِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللهِ اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

نواں خطبہ جمعہ کا مع ۲۷۔ اشعار اردو

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ قَدَّرَنَا فِیْ سَابِقِ عِلْمِہٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ؕ وَزَیَّنَ بِجَوَاھِرِ الْجُمُعَاتِ رِقَابَ الشُّھُوْرِ وَالْاَوَانِ ؕ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ رَبَّنَا فِی الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاَوَانِ ؕ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِی الْقُبُوْرِ وَالدِّیْدَانِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ فِیْہِ یَحْکُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ وَالْبُرْھَانِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُوْدِیَّۃِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ ؕ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ عَلَی الْاَعْدَآءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بِالْاِسْتِقَامَۃِ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ ؕ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنْ اَھْلِ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالطُّغْیَانِ ؕ وَلَا الضَّآلِّیْنَ مِنْ اَھْلِ الْھَوٰی وَالْبِدْعِ وَالْعِصْیَانِ ؕ اٰمِیْنَ اِجَابَۃً لِّلّٰہِ تَعَالٰی وَلِرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَوْقًا اِلٰی لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَصَمَدًا قَادِرًا قَھَّارًا مَّلِکًا جَبَّارًا لِّلذُّنُوْبِ غَفَّارًا لِّلْعُیُوْبِ سَتَّارًا وَّنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

خُصُوصًا عَلٰی شَیْخِ الْکَبَائِرِ وَالصِّغَارِ مَعْدَنِ الْحِلْمِ وَالْوَقَارِ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ الصَّادِقِ الصِّدِّیْقِ وَالْاِمَامِ الْاَعْلٰی قَاتِلِ الْکَفَرَۃِ وَالزَّنَادِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْدَلِ الْمُزَیِّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ مَنْ وَّافَقَ رَایَہٗ بِالْوَحْیِ وَالْکِتَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِکِ الْمَنَّانِ عَلٰی اَمِیْرِ الزَّمَانِ کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِکِ الْعَلِیِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی وَلَدَیْہِ وَقُرَّۃِ عَیْنَیْہِ رَاکِبَیْ مَنْکِبَیْہِ الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الْمَقْتُوْلَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا وَعَلَی الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْقَدَمِ اِلَی الرَّاسِ عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ

بَیْنَ النَّاسِ اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰی مَنْ تَابَعَھُمْ مِنَ النَّاسِ وَعَلَی
الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا دَآئِمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اَیُّھَا الْحَاضِرُوْنَ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْیَا
دَارُ الْمِحْنَۃِ وَالْفِرَارِ وَالْعُقْبٰی دَارُ الْقَرَارِ بَادِرُوْا فِی الدُّنْیَا بِالتَّوْبَۃِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِیْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ طَالِبُ الدُّنْیَا مَغْرُوْرٌ ۝ طَالِبُ الْعُقْبٰی مَسْرُوْرٌ ۝
وَطَالِبُ الْمَوْلٰی مَنْصُوْرٌ ۝ طَالِبُ الدُّنْیَا جَاھِلٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰی عَاقِلٌ
وَطَالِبُ الْمَوْلٰی کَامِلٌ طَالِبُ الدُّنْیَا مَرْدُوْدٌ وَطَالِبُ الْعُقْبٰی
مَسْعُوْدٌ وَطَالِبُ الْمَوْلٰی مَحْمُوْدٌ اِنَّ اَحْسَنَ الْکَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ ۝
کَلَامُ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْعَلَّامِ ۝ قَوْلُہٗ حَقٌّ وَّکَلَامُہٗ صِدْقٌ وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝
وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
مت تو بن انجان آخر موت ہے

رکھ خیالِ کوچ مُلکِ آخرت
کہتا ہے رحمان آخر موت ہے

خطبۂ لولاک جن کے حق میں ہے
اُن کا ہے فرمان آخر موت ہے

شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز
ہے عبث ارمان آخر موت ہے

عیش وغم میں شاکر وصابر رہے ہے وہی انسان آخر موت ہے
پیشتر مرنے کے کرنا چاہیئے موت کا ساماں آخر موت ہے
کارِ دیں سے رکھ۔ نہ رکھ دنیا سے کام پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
جمعہ میں سُستی، جماعت میں درنگ ہے نہیں شایاں آخر موت ہے
کیوں نہیں دیتا زکوۃ اہلِ نصاب ہے نہیں شایاں آخر موت ہے
حق کسی کا مت تلف کر ہے سِتم حق کو تو پہچان آخر موت ہے
مُلکِ فانی میں فنا ہر شئے کو ہے سُن لگا کر کان آخر موت ہے
مرگیا فرعون وقاروں مرگیا مرگیا ہامان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں۔ ہزاروں آدمی عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے زیست سے غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
دولتِ دُنیا کو سمجھا ہے نفع دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
ہوگیا جو تو سِکندرِ وقت کا تو بھی اے سُلطان آخر موت ہے
گو سُلیمانِ زمانہ بھی ہوا منفعت مت جان آخر موت ہے
کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
حکمت وعقل و ہنرمندی میں تو گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں رُستمِ دوران آخر موت ہے
لحنِ داؤدی ترا سب کو پسند گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے سب پہ کر احسان آخر موت ہے

حُسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو	اے دلوں کی جان آخر موت ہے
حکمِ خالق کے بجالا تو تمام	دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو	دے خدا ایمان آخر موت ہے
اس سرائے ہستیٔ فانی میں ہم	دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے
بارہا عِلمی تجھے سمجھا چکے	مان یا مت مان آخر موت ہے

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ - خطبہ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ الْكَرِیْمِ السَّرْمَدِ الْاَزَلِیِّ الْاَوْحَدِ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ رَافِعُ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ بَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ بِلَا سَنَدٍ قَهَّارِ كُلِّ رُوْحٍ وَّجَسَدٍ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ اَللهُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ الْبَاقِیْ بِدَوَامِ الْاَبَدِ الْمُنَزَّهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ فَسُبْحَانَ الْقَادِرِ الْاَحَدِ السَّمِیْعِ لِمَنْ اَطَاعَ وَعَبَدَ الْبَصِیْرِ لِمَنْ رَكَعَ وَسَجَدَ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ
وَیَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِیْنَ یَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اُوْصِیْكُمْ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ ط
وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰهِ تَعَالٰی قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّیْنَ اَمَّا سَمِعْتُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط
لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ط فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا كَثِیْرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوْا
یَكْسِبُوْنَ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی
الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ
وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

دسواں خطبہ جمعۃ الوداع کا مع ۲۱۔ اشعار اُردو

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا دَائِمًا مُبَارَكًا نَحْمَدُهٗ عَلٰی جَزِیْلِ نَعْمَآئِهٖ
وَنَشْكُرُهٗ عَلٰی جَمِیْلِ الْآئِهٖ وَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَدِیْمُ
الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
الْاَتْقِیَآءِ خُصُوْصًا عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ

الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی
اَعْدَلِ الْاَصْحٰبِ ۵ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ۵ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ ۵ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ۵ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ
بْنِ عَفَّانِ ۵ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ ۵ وَمَطْلُوْبِ
كُلِّ طَالِبٍ ۵ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ۵ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ
وَعَلَی الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ فِی الْجَنَّةِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ ۵ رَضِیَ اللهُ
تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاۗءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ رَضِیَ اللهُ
تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلٰی عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ۵ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ۵
رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّ شَهْرَ هٰذَا رَمَضَانَ يَشْفَعُ
لَكُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ۵ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ
فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِهٖ ۵ وَتَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِهٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۵ يَا خَيْرَ الشُّهُوْرِ ۵ وَيَا خُلَاصَةَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ
وَالدُّهُوْرِ ۵ وَيَا مَنْبَعَ الْبَرَكَاتِ عِنْدَ الْاَفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ ۵ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ وَتَرْفَعُ
الدَّرَجَاتِ ۵ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ۵ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ

رَمَضَانَ ۵ وَفِيكَ يَنظُرُ الرَّحْمٰنُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ النِّيرَانِ ۵ اَلْوِدَاعُ اَلْوِدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۵ عِنْدَ كُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفُ اَلْفُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ ۵ اَلْوِدَاعُ اَلْوِدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۵ يَا شَهْرَ الْخَيْرِ وَالْكَمَالَاتِ ۵ وَيَا شَهْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ ۵ اَلْوِدَاعُ اَلْوِدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ اَنْتَ الَّذِي اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ نِجَاةٌ مِّنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطِيئَاتِ ۵ اَلْوِدَاعُ اَلْوِدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْبَرَكَةِ وَالْاِحْسَانِ ۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّسْبِيحِ وَذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الضِّيَافَةِ وَزِيَارَةِ الْاِخْوَانِ ۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ۵

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مُبارک الوداع
رو رو کے دل نے یوں کہا ماہِ مُبارک الوداع

مدّت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر
پر حیف جلدی چل دیا ماہِ مُبارک الوداع

تجھ میں شبِ قدر ایک تھی صد ہا مہینوں سے بھلی
صلِ علیٰ صلِ علیٰ ماہِ مُبارک الوداع

جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے ہیں بند
خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہِ مُبارک الوداع

قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا
اے وائے میں غافل رہا ماہِ مُبارک الوداع

دوزخ کے اندر بالیقین تھا قید شیطانِ لعین
مومن عذابوں سے رہا ماہِ مُبارک الوداع

پڑھتے تھے قرآں روز و شب کہتے تھے سبحان لوگ سب
ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مُبارک الوداع

بچتے تھے عصیاں سی سبھی عابد تھے سوجاں سے سبھی — یہ تھا عیاں و برملا ماہِ مُبارک الوداع

تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر وسکوں — اجر اُس کا تھا بے انتہا ماہِ مُبارک الوداع

پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب — پاتا ثواب اِک فرض کا ماہِ مُبارک الوداع

جو فرض ادا تجھ میں کرے اجر اُس کو ستر کا ملے — تھا امن و رحمت سے بھرا ماہِ مُبارک الوداع

محبوبِ درگاہِ خدا مطلوبِ خاصِ مصطفٰے — مقبولِ جانِ اولیا ماہِ مُبارک الوداع

عاصیِ روزہ دار پر پہنچے گی جب نارِ سقر — بن کر سپر لے گا بچا ماہِ مُبارک الوداع

جو مُنھ میں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو — تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہِ مُبارک الوداع

تعریف کیا کوئی لکھے خالی نہیں تھا فضل سے — روز و شب صبح و مسا ماہِ مُبارک الوداع

ممدوح رب العالمیں موصوف ختم المرسلیں — اے شافعِ روزِ جزا ماہِ مُبارک الوداع

اب کوچ ہی پیشِ نظر آنکھونمیں اشک آتے ہیں بھر — کرتا ہے دل آہ و بکا ماہِ مُبارک الوداع

تو ماہِ استغفار کا اور طاعتِ غفّار کا — کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہِ مُبارک الوداع

گر زیست ہی پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائینگے — تو اب تو رخصت ہو چلا ماہِ مُبارک الوداع

رخصت سے ہی دل پُر الم فرقت سی جاں پر سخت غم — شدّت سے ہی رنج و عنا ماہِ مُبارک الوداع

علمی نہ کی کچھ بندگی ازبسکہ ہے شرمندگی — واحسرتا واحسرتا ماہِ مُبارک الوداع

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا اُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ - خطبہ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ عِبَادَ اللّٰهِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

وَبَالِغُوْا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْجَبَّارُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ وَفِّقِ السُّلْطَانَ
الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ
وَسُلْطَانَهٗ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى
يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ہ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع ۲۱۔ اشعار مثنوی میں

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط
سُبۡحَانَ مَنۡ نَوَّرَ قُلُوۡبَ الۡعَارِفِيۡنَ بِسِرَاجِ الۡهِدَايَةِ وَالۡفُرۡقَانِ ۝ وَشَرَحَ صُدُوۡرَ
الصَّآئِمِيۡنَ بِنُوۡرِ الۡمَغۡفِرَةِ وَالۡاِيۡمَانِ وَاَكۡرَمَ عِبَادَهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِصِيَامِ
شَهۡرِ رَمَضَانَ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ
وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط سُبۡحَانَ مَنۡ فَتَحَ لَهُمۡ اَبۡوَابَ الرَّحۡمَةِ وَالرِّضۡوَانِ ۝
وَوَعَدَهُمۡ دُخُوۡلَ بَابٍ مِّنَ الۡجِنَانِ ۝ كَمَا اَخۡبَرَنَا نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ ۝ اِنَّ
فِى الۡجَنَّةِ بَابٌ يُّقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدۡخُلُهٗ اِلَّا الصَّآئِمُوۡنَ
شَهۡرَ رَمَضَانَ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ
اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط سُبۡحَانَ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى نَبِيِّنَا فِىۡ اَشۡرَفِ
لَيۡلَةٍ مِّنۡ لَّيَالِىۡ شَهۡرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِيَامَهَا خَيۡرًا مِّنۡ قِيَامِ
اَلۡفِ شَهۡرٍ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ ط وَاَرۡسَلَ فِيۡهِ الۡمَلٰٓئِكَةَ لِتَبۡلِيۡغِ
سَلَامِهٖ عَلٰى كَافَّةِ اَهۡلِ الۡحَقِّ وَالۡاِيۡقَانِ ط وَغَفَرَ لَهُمۡ جَمِيۡعَ الۡكَبَآئِرِ

وَالعِصیَانِ ۵ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ
وَلِلّٰہِ الحَمدُ ط ثُمَّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیرِ الوَرٰی بَدرِ الدُّجیٰ
نُورِ الھُدٰی صَاحِبِ قَابَ قَوسَینِ اَو اَدنیٰ رَسُولِ الثَّقَلَینِ نَبِیِّ
الحَرَمَینِ اِمَامِ القِبلَتَینِ شَفِیعِ الاُمَمِ فِی الدَّارَینِ خَاتَمِ النَّبِیِّینَ رَسُولِ
رَبِّ العٰلَمِینَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحبِہٖ وَ خُلَفَائِہِ
الرَّاشِدِینَ خُصُوصًا عَلَی الاِمَامِ سَیِّدِ اَھلِ العِرفَانِ خَلِیفَۃِ
رَسُولِ اللّٰہِ فِی کُلِّ مَکَانٍ اَمِیرِ المُؤمِنِینَ اَبِی بَکرِ نِ الصِّدِّیقِ الصَّادِقِ
الشَّفِیقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ وَعَلَی الاِمَامِ قَاتِلِ الکَفَرَۃِ وَاَھلِ الطُّغیَانِ ط
اَمِیرِ المُؤمِنِینَ عُمَرَ الفَارُوقِ المُؤَیَّدِ بِالاِحسَانِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ
وَعَلٰی اِمَامٍ حَبِیبِ اللّٰہِ المَنَّانِ نَاصِرِ اَھلِ الاِیمَانِ جَامِعِ القُراٰنِ اَمِیرِ
المُؤمِنِینَ عُثمَانَ بنِ عَفَّانَ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ وَعَلٰی اَشجَعِ
الشَّجعَاتِ مُطعِمِ المَسَاکِینِ وَ الجَمِیعَانِ ط اَمِیرِ المُؤمِنِینَ عَلِیِّ
نِ المُرتَضَی المُستَعَانِ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجھَہٗ وَعَلَی الفَاضِلِینَ
الکَامِلِینَ اَبِی مُحَمَّدَ نِ الحَسَنِ وَاَبِی عَبدِ اللّٰہِ الحُسَینِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنہُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

عنہا وعلی عمیہ الشریفین المکرمین بین الناس الحمزۃ والعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما وعلی جمیع المہاجرین والانصار والتابعین الاخیار الابرار الی یوم القیمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اعلموا ان یومکم ھذا یوم شریف جعل اللہ تعالیٰ عید المؤمنین ورجاء الطالبین احسنوا علی الیتٰمی والفقراء والمسٰکین کما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ادوا صدقتکم عن کل صغیر وکبیر نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعیر واعلموا ان صدقۃ الفطر واجبۃ علی کل حر مسلم لہ نصاب فاضل عن حوائجہ الاصلیۃ لنفسہ ولطفلہ الصغیر ولعبدہ ولجاریتہ ملکا قال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم زکوۃ الفطر طھرۃ للصیام من اللغو والرفث وطعمۃ للمساکین ۵

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا
چاہیے اُس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا

لُطف حق سے پاس جس مومن کے ہو مال نصاب
اُسپہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب

ساڑھے باون تولہ چاندی، سونا تولہ ساڑھے سات
پاس جس کے ہو وہ ہے اہلِ نصاب اہلِ زکوٰۃ

جو کہ اولادِ صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر
ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر

اُس پہ واجب ہے کہ اُن سب کی طرف سے صدقہ دے
کچھ نہ سُستی و تساہل صدقہ دینے میں کرے

گیہوں اِک اِک کی طرف سی چاہیے ہیں نصف صاع
جس کی ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اِطّلاع

جَو ہو یا ستو ہو دینا چاہیے ہیں چار سیر
کِشمِش ہو اور خُرما بھی ہو اتنا ہی اے مردِ دلیر

جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند
شاہجہاں کے وقت میں رائج تھا جس کی ہے سند

سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تُول
پیسہ وہ اکیس ماشے بھر کا تھا کانٹے کی تُول

سیر سے تُولا بریلی کے جو اُس دو سیر کو
تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر کے دو ستو

ہے طریقِ سُنّتِ محبوب ربِّ بے نیاز
پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز

ہے اگر یہ بھی جائز صدقہ دے بعدِ صلوٰۃ
لیک ہے اِس طرح پر ارشادِ رسُولِ کائنات

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں سب خاص و عام
اور نماز اِس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جس دم تمام

جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا
سب نماز اور روزے اُن کے رہتے ہیں زیرِ سما

ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل از نماز
تا نماز اور روزہ ہوں مقبولِ ربِّ بے نیاز

اور نمازِ عید اُن شخصوں پہ ہی واجب ہوئی
جن کے اوپر ہے نمازِ جمعہ واجب ہو گئی

جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر
جمعے میں اور عید میں پایا تفاوت اِس قدر

فرض ہے جمعہ کے دن خطبہ کا پڑھنا لاکلام
عید کا خطبہ مؤکد سُنّتِ خیرُ الانام

مستحب ہے عید کے دن پیشتر کھانا غذا
غسل اور مسواک کرنا اور مَلنا عِطر کا

اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب
صدقہ دینا فِطر کا محفوظ ہونا مستحب

فرض و واجب اور سنّت مستحب سب کر ادا
کام آئے گا ترے عِلمی یہی رُوزِ جزا

۵ے اور بمبئی اسّی روپیہ چہرہ دار کے وزن سے ہوتا ہے تقریباً دو سیر اور روپیہ ساڑھے ماشہ کا ہوتا ہے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِي وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط
خطبہ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ
وَعَيَّنَ لِلصِّيَامِ مِنْ شُهُوْرِ سَنَةٍ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ
وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ط بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ
الْعَبْدِ الَّذِيْ يَرْجُوْا شَفَاعَةَ النَّبِيِّ الْحِجَازِيِّ اَدَامَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ
وَسُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ
دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ

دِینِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

بارہواں خطبہ عید الاضحٰی کا مع ۴۹ - اشعار

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ط ھُوَ الَّذِیْ خَالِقٌ لِجَمِیْعِ الشَّیْئِ وَالْاَمْرُ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الدَّھْرِ ط فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوۃَ الْعِیْدِ عَلٰی کَآفَّۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْکَآئِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَیْھِمُ الصَّوْمَ فِیْ اَیَّامِ الْخَمْسَۃِ یَوْمَ عِیْدِ الْاُضْحِیَّۃِ وَثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ بَعْدَہٗ مُتَتَالِیَاتٍ وَّالْخَامِسُ یَوْمُ الْفِطْرِ ضِیَافَۃً مِّنْ عِنْدِہٖ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

وَالْاَرْضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيْمُ وَالْكَعْبَةُ الْحَسْنَآءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيْمُ وَالزَّمْزَمُ وَمُقَامُ اِبْرَاهِيْمَ تَعَالَى اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ذُوالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوالْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ ذَاتُهٗ عَنِ التَّشْبِيْهِ وَالتَّمْثِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّهَ صِفَاتُهٗ عَنِ التَّغَيُّرِ وَالتَّبْدِيْلِ ط سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَنِ الْبَرَايَا بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَتَكَفَّلَ بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّهُ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوْصِيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَةِ وَاَوْجَبَ الْاُضْحِيَّةَ لُطْفًا وَّكَرَامَةً فَاجْعَلُوْهَا بُرَاقًا وَّمُطِيَّةً لِّيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ ط رُوِىَ عَنْ زَيْدِ اَرْقَمَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَاءَ وَلَا عَرْجَآءَ وَلَا عَوْرَآءَ وَلَا مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ

وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سَبْعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ
وَكَبِّرُوْا اَعْقِيْبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةٍ اِلٰى عَصْرِ اَيَّامِ
التَّشْرِيْقِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

فرض اُن پر حج ہے بیت اللہ کا
جن کو ہے مقدور زادِ راہ کا

اُن پہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرضِ عین ہے دینا زکوٰۃ

ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بکری ہو یا گائے ہو یا اونٹ کو

بلکہ گائے اور اونٹ میں ہو بے خطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا

بکری ایک سالہ - دو سالہ ہو بقر (گائے)
پنج سالہ اونٹ - مادہ ہو خواہ نر

عضو ثابت دیکھ لینا اُس کے تم
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دُم

سالم و فربہ ہوئے بیمار و قاق
بن کے مرکب حشر میں مثلِ بُراق

تا کرے طے جلد راہِ پُلِ صراط
چاہیئے اس کی نہایت احتیاط

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنین
دسویں ہے اور گیارھویں اور بارھویں

اور تکبیرات کہنا واجبات
صبح عرفے سے ہے بعدِ ہر صلوٰۃ

تیرھویں تاریخ وقتِ عصر تک
ہے یہی تشریق کے دن بغیر شک

کان رکھ کر مومنو سُن لو ذرا
ہے یہ مضمونِ حدیثِ مصطفےٰ

خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے
حکمِ قربانی دیا اللہ نے

صبح کو اُٹھ کر بآدابِ تمام
دوسری شب بھی یہی آیا نظر
پھر سحر اُٹھ کر خلیلُ اللہ نے
تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا
عرض کی یارب میں کیا قرباں کروں
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز
تھے جو اسمٰعیل حضرت کے پسر
آئے اسمٰعیلؑ کی ماں کے قریب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو
بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس
سُن کے یہ ماں سے، ذبیح اللہ کلام
ہو لئے ساتھ اُن کے ابراہیمؑ بھی
راہ میں شیطاں ملا، کہنے لگا
تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپ
پھر تو یوں بولا وہ ابلیسِ لعیں
بولے وہ گر ہے یہی فرمانِ حق
پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی
اور کہا بیٹے سے امرِ حق ہے یوں

کر دیئے سو اونٹ قربانی حقؔ کے نام
یعنی کہتا ہے خدا، قربان کر
ایک سَو اونٹ اور قربانی کئے
یعنی قربانی کو تھا حُکمِ خدا
حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد یوں
کر دے میری راہ میں قرباں وہ چیز
تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
کی بیاں خجلت سے وہ خوابِ عجیب
اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو
اور کہا جا جانِ مادر حق کے پاس
گھر سے باہر آئے ہوتے شادکام
آستیں میں لے کے رسّی اور چھُری
ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
ہے یہی اب حُکمِ ربّ العالمیں
ایسی جانیں لاکھ ہوں قربانِ حق
باپ نے رسّی نکالی اور چھُری
تجھ کو اُس کی راہ میں قرباں کروں

بولے اسمٰعیل سے یہ امر نیک
پہلے میرے دست وپا کو باندھیو
دوسرے مُنھ ڈھانکنا میرے اَبی
تیسرے اِس ذبح کرنے کی خبر
الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے
اور لٹایا اُن کو فرشِ خاک پر
حکمِ حق سے بعد ازاں ایکبارگی
عالمِ بالا میں لرزہ پڑگیا
سب فرشتوں نے کہا یوں، اے خدا
تب ہوا ارشاد ربِّ ذوالجلال
یارب ابراہیم کو باعث ہے کیا
دیکھ لیں اِس طرح ہے شاطر خلیل
الغرض جبرئیلؑ کو فرماں دیا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا
اب جگہ فرزند کے اِک گوسفند
ذبح کی بکری خلیل اللہؑ نے
عِلمی اُن کی رسم کرنا چاہئے

تین باتوں کی وصیت ہے ولیک
وقتِ قربانی کے تا جنبش نہ ہو
تا نہ آئے رحم تم کو اُس گھڑی
کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدرؑ
باندھے ہاتھ اور پاؤں اِسمٰعیلؑ کے
ڈالا کپڑا اُن کے رُوئے پاک پر
حلقِ اسمٰعیل پر رکھ دی چھُری
کِشورِ اعلیٰ میں لرزہ پڑگیا
کِس سبب سے امر یہ واقع ہوا
کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یوں سوال
تو نے فرمایا خلیلِ باصفا
راہ میں میرے ہے یوں حاضر خلیل
گوسفند اک جلد جنّت سے تو لا
حق تعالےٰ تم کو کہتا ہے سلام
فضل سے میں نے قبول اُس کو کیا
ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند
دست وپا کو کھولا اسمٰعیلؑ کے
راہِ حق میں سر کو دھرنا چاہئے

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللهَ لِىْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

خطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا
مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰى
اَوَّلِ الصَّحَابَةِ اَعْلَمِهِمْ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَاَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ مَعْدَنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى
النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ؓ الَّذِىْ كَانَ رَاْيُهٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْىِ وَالْكِتَابِ ؕ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؓ قَامِعِ الْجَوْرِ
وَالْجَفَآءِ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ؓ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحَيَاءِ وَعَلٰى اَسَدِ
اللهِ الْغَالِبِ ؓ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ۝ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ
الْمُهْتَدِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ ؓ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَى الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ اَبِىْ
مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ سَيِّدَىِ الشُّهَدَآءِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا
سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَ عَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ عِنْدَ اللهِ وَ

عِندَ النَّاسِ ط امِینِ المؤمِنِینَ اِبِی عُمارَۃَ الحمزَۃِ وَاِبِی الفَضلِ العَبَاسِ ط وَ عَلی البَاقِیَۃِ مِنَ العَشَرَۃِ المُبَشَّرَۃِ الَّذِینَ بَایَعُوا تَحتَ الشَّجَرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغفِرلِجَمِیعِ المُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ وَ المُسلِمِینَ وَالمُسلِمَاتِ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰھُمَّ ارحَم عَلی السَّلَاطِینِ الکِرَامِ وَالخَوَاقِینَ العِظَامِ الَّذِینَ قَضَوا بِالحَقِّ وَبِہٖ کَانُوا یَعدِلُونَ اَللّٰھُمَّ انصُر مَن نَّصَرَ دِینَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاجعَلنَا مِنھُم وَاخذُل مَن خَذَلَ دِینَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَلَا تَجعَلنَا مِنھُم عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَامُرُ بِالعَدلِ وَالاِحسَانِ وَاِیتَآءِ ذِی القُربٰی وَیَنھٰی عَنِ الفَحشَآءِ وَالمُنکَرِ وَالبَغیِ یَعِظُکُم لَعَلَّکُم تَذَکَّرُونَ اُذکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی یَذکُرکُم وَادعُوہُ یَستَجِب لَکُم وَلَذِکرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعلٰی وَاَولٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعظَمُ وَاَکبَرُ ط

خطبہ نکاح

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ہ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ ہ المَحمُودُ بِنِعمَتِہٖ ہ المَعبُودُ بِقُدرَتِہٖ ہ المُطَاعُ بِسُلطَانِہٖ ہ المَرھُوبُ مِن عَذَابِہٖ وَسِطوَتِہٖ ہ النَّافِذُ اَمرُہٗ فِی سَمَآئِہٖ وَاَرضِہٖ ہ اَلَّذِی خَلَقَ الخَلقَ بِقُدرَتِہٖ وَاَمَرَھُم بِاَحکَامِہٖ وَاَعَزَّھُم

بِدِینِہٖ وَاَکْرَمَھُمْ بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ اسْمُہٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُہٗ جَعَلَ الْمُصَاھَرَۃَ سَبَبًا لَاحِقًا وَّاَمْرًا مُّفْتَرِضًا اَوْشَجَ بِہِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ ۵ فَقَالَ عَزَّمَنْ قَائِلٍ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَّکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا فَاَمْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِہٖ وَقَضَاؤُہٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِہٖ وَلِکُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ وَّلِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ۵

نکاح کا دوسرا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ ط مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِمْھَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ ط وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۭ يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۭ فَاسْئَلُوا اللهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۵ پھر ایجاب و قبول طرفین سے باآواز بلند کراوے۔ اگر عربی زبان سمجھتے ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کراوے اور دو بار طرفین کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں لوگوں میں تقسیم کرے پھر ناکح کی طرف متوجہ ہو کر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ اللهُ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

خاتمۃ الطبع

کتب خانہ اشاعت الاسلام (رجسٹرڈ) چوڑیوالان دہلی ۶

CC-0 Pulwama Collection. Digitized by eGangotri